



## سوال

(214) قربانی کرنے سے پہلے سر منڈانا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر حاجی قربانی کرنے سے پہلے سر منڈالے تو کیا اس پر فدیہ لازم آتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مستولہ میں حاجی اگر لاعلمی یا بھول کر ایسا کر لے تو اس پر فدیہ یا گناہ نہیں ہوگا۔ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے قربانی کے دن منیٰ میں مسائل پوچھے جاتے اور آپ فرماتے جاتے کہ کوئی حرج نہیں۔ ایک شخص نے پوچھا: میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈالیا ہے تو آپ نے فرمایا:

(اذبح ولا حرج)

” (اب) قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں۔ “

اس نے (یہ بھی) پوچھا: میں نے کنکریاں شام ہونے سے بعد ہی مار لی ہیں تو بھی آپ نے فرمایا:

(لا حرج) (بخاری، الحج، اذاری بعد ما مسی او طلق قبل ان یتیح ناسیا او جاعلا، ح: 1735)

” کوئی حرج نہیں۔ “

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ افکار اسلامی

حج بیت اللہ کے احکام و مسائل، صفحہ: 489



## محدث فتویٰ